فوری ریلیز کے لیے: 24/12/2025 **گورنر KATHY HOCHUL**

گورنر KATHY HOCHUL، گورنر MAURA HEALEY، گورنر NED LAMONT، اور گورنر DAN MCKEE نے امریکی محکمۂ داخلہ کے سیکریٹری DOUG BURGUM کو ایک مشترکہ خط تحریر کیا ہے، جس میں آف شور ونڈ پروجیکٹس کے لیے جاری کیے گئے اسٹاپ ورک آرڈرز کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے

خط میں Trump انتظامیہ کی جانب سے پیش کی گئی وجوہات کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے اور نشاندہی کردہ خطرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کلاسیفائیڈ بریفنگ کا مطالبہ کیا گیا ہے

گورنرز نے اس دعوے کو مسترد کیا ہے کہ آف شور ونڈ فارمز، ریڈار سسٹمز میں مداخلت کرتے ہیں، جبکہ اس حوالے سے کئی برسوں پر مشتمل جائزے مدِ نظر ہیں

گورنرز نے خبردار کیا ہے کہ وفاقی کارروائی سے معیشت کو نقصان پہنچے گا اور امریکہ کی توانائی میں خود انحصاری کی کوششیں متاثر ہوں گی

خط کی ایک نقل یہاں ملاحظہ کریں

گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل)، گورنر Maura Healey (مورا ہیلی)، گورنر Ned Lamont (نیڈ لیمونٹ)، اور گورنر Dan McKee (ڈین مککی) نے آج امریکی محکمۂ داخلہ (U.S. Department of the Interior) کے سیکریٹری Doug Burgum (ڈگ برگم) کو ایک خط ارسال کیا ہے، جس میں زیرِ تعمیر پانچ آف شور ونڈ پروجیکٹس پر پیر کے روز عائد کیے گئے اسٹاپ ورک آرڈرز کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جن میں نیو یارک کے امپائر ونڈ 1 اور سن رائز ونڈ شامل ہیں۔

خط میں گورنرز نے قومی سلامتی کے اُن غیر واضح خطرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کلاسیفائیڈ بریفنگ کا بھی مطالبہ کیا ہے، جن کی بنیاد پر اسٹاپ ورک آرڈرز لاگو کیے گئے ہیں۔

خط میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ ہدف بنائے گئے یہ پروجیکٹس وفاقی سطح کے جامع جائزوں اور طریقۂ کار کے تحت گزرنے کے بعد منظور کیے گئے تھے، جن میں امریکی محکمۂ دفاع (U.S. Department of Defense, DoD) کی جانب سے کیا گیا جائزہ بھی شامل ہے۔

اس خط میں گورنرز نے قومی سلامتی سے متعلق دعوؤں اور آف شور ونڈ فارمز کے ریڈار پر مرتب ہونے والے اثرات سے متعلق مبینہ خدشات کو محض بہانے قرار دیا ہے، جو کئی برسوں کے جائزوں اور قائم شدہ طریقۂ کار سے متصادم ہیں۔ انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا ہے کہ Trump (ٹرمپ) انتظامیہ اس جواز کو صرف ایک "بہانہ بنا کر پیش کیے گئے عذر کے طور پر استعمال کر رہی ہے تاکہ پہلے سے طے شدہ نتیجے کو درست قرار دیا جا سکے، جو صدر کی جانب سے آف شور ونڈ کے خلاف بارہا بیان کی گئی ذاتی مخالفت کے مطابق ہے۔"

خط میں Burgum (برگم) کو یہ بھی خبردار کیا گیا ہے کہ "ملکی سطح پر صاف توانائی کے گیگاواٹس کو روک کر آپ عملی طور پر امریکی معیشت کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور اُن غیر ملکی حریفوں کو اسٹریٹجک فائدہ دے رہے ہیں

جو تیز ترین ممکن رفتار سے، بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا کر رہے ہیں۔ امریکہ-چین اقتصادی اور سلامتی جائزہ کمیشن (U.S.-China Economic and Security Review Commission) کی 2025 کی سالانہ رپورٹ، جو ستم ظریفی سے، نومبر میں ہی جاری ہوئی ہے، اس رپورٹ میں یہ پایا گیا کہ صرف 2024 میں چین نے اتنی نئی صلاحیت کا اضافہ کیا ہے جو پورے امریکہ کے برقی گرڈ کے ایک تہائی کے برابر ہے، جبکہ امریکہ کی جانب سے بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب پوری کرنے میں جدوجہد کی جا رہی ہے۔"

"اس غیر معقول اور بے قاعدہ اقدام کے ذریعے، آپ قومی سلامتی کا کوئی بحران حل نہیں کر رہے؛ بلکہ آپ قومی سلامتی اور معاشی اعتبار سے ایک تباہی پیدا کر رہے ہیں۔ مقامی بجلی کی پیداوار میں رکاوٹ ڈال کر آپ گرڈ کی ناکامی کو دعوت دے رہے ہیں، جبکہ مستقبل کی صنعتوں سے دستبرداری اختیار کر رہے ہیں، اور معیشت اور قومی سلامتی کو خطرے سے دوچار کر رہے ہیں۔"

نیو یارک میں روکے گئے امپائر ونڈ 1 اور سن رائز ونڈ پروجیکٹس کی وجہ سے مجموعی طور پر 2,600 سے زائد اچھی تنخواہ والی یونین ملازمتیں خطرے کی زد میں ہیں۔ یہ دونوں پروجیکٹس مشترکہ طور پر تقریباً 1,700 میگاواٹ سے زائد بجلی پیدا کریں گے، جو نیو یارک سٹی کی بجلی کی ضروریات کا تقریباً 10 فیصد بنتا ہے، اور توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب پوری کرتا ہے۔

مکمل خط کا متن یہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے:

24 دسمبر 2025

محترم Doug Burgum (ڈگ برگم)،
سیکریٹری
U.S. Department of Interior
Washington, DC 20240

محترم سیکریٹری Burgum (برگم):

دستخط کنندہ ریاستوں کو بیورو آف اوشن انرجی مینجمنٹ (Bureau of Ocean Energy Management, BOEM) کے دسمبر 2025 کے احکامات موصول ہوئے ہیں، جن میں ایک نام نہاد "ڈپارٹمنٹ آف وار" کی تشخیص کی بنیاد پر حالیہ پیش کیے گئے "قومی سلامتی کے خدشات" کے تحت ہماری ساحلی پٹیوں کے ساتھ آف شور ونڈ پروجیکٹس کی ترقی سے متعلق تمام جاری سرگرمیوں کو معطل کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

ریاستیں قومی سلامتی کو سنجیدہ معاملہ سمجھتی ہیں۔ یہ پروجیکٹس پہلے ہی وفاقی سطح پر وسیع جائزوں کے تحت گزر چکے ہیں، جن میں ایک ایسا جائزہ بھی شامل ہے جس میں واضح طور پر قومی سلامتی کے پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا تھا۔ نہ تو محکمۂ داخلہ، نہ BOEM، اور نہ ہی کوئی اور وفاقی ایجنسی، بشمول محکمۂ دفاع ("DoD")، نے ان معطلیوں سے قبل ہماری متعلقہ ریاستوں کو کسی نشاندہی کردہ نئے خطرے سے آگاہ کیا تھا، اور نہ ہی انہوں نے ہماری ریاستوں کے نمایاں انحصاری مفادات کو مدنظر رکھا تھا، جبکہ ہماری ریاستوں کی معیشتیں اس بجلی پر منحصر ہیں جو یہ پروجیکٹس پیدا کریں گے، نیز ان اہم پروجیکٹس میں جو پہلے ہی متعدد وفاقی منظوریوں سے گزر چکے ہیں، جن میں DoD کی منظوری بھی شامل ہے۔ ایسے نوٹس کی عدم موجودگی ہماری مؤثر منصوبہ بندی کی صلاحیت کو کمزور کرتی ہے اور اشتراکی وفاقیت کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ "قومی سلامتی کے ایک نئے خطرے" کا اچانک پیدا ہونا، کم از کم ایک جائزہ، معقول حقائق پر مبنی نتیجے کے بجائے زیادہ تر ایک پیشگی بہانہ دکھائی دیتا ہے، جس کا مقصد صدر کی جانب سے آف شور ونڈ کے خلاف بارہا ظاہر کی گئی ذاتی مخالفت کے مطابق پہلے سے طے شدہ نتیجے کو جواز فراہم کرنا ہے۔

ہم اس واضح بہانے کو مسترد کرتے ہیں اور درج ذیل تین وجوہات کی بنیاد پر ان معطلیوں کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں:

1. حقیقی قومی سلامتی دراصل توانائی کی سلامتی ہے۔
اس غیر معقول اور بے ہنگم اقدام کے ذریعے آپ قومی سلامتی کا کوئی بحران حل نہیں کر رہے؛ بلکہ آپ قومی سلامتی اور معاشی اعتبار سے ایک تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ ملکی بجلی کی پیداوار میں رکاوٹ ڈال کر آپ گرڈ کی ناکامی کو دعوت دے رہے ہیں، جبکہ مستقبل کی صنعتوں سے دستبرداری اختیار کر رہے ہیں، اور معیشت اور قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

امریکہ اس وقت مستقبل کی صنعتوں کی دوڑ میں شامل ہے، جن میں جدید مینوفیکچرنگ کو ملک کے اندر لانا، دفاعی صنعتی بنیاد کو بہتر بنانا، اور امریکی ٹیکنالوجی اور توانائی کی برتری کو برقرار رکھنا شامل ہے۔ ان سب میں بڑی مقدار میں بجلی استعمال ہوتی ہے۔ آپ 21ویں صدی کی معیشت کو 20ویں صدی کے گرڈ پر نہیں چلا سکتے۔ ملکی سطح پر صاف توانائی والے گیگاواٹس روک کر آپ عملی طور پر امریکی معیشت کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور اُن غیر ملکی حریفوں کو اسٹریٹجک فائدہ دے رہے ہیں جو تیز ترین ممکن رفتار سے، بجلی بنانے کی صلاحیت پیدا کر رہے ہیں۔ امریکہ-چین اقتصادی اور سلامتی جائزہ کمیشن کی 2025 کی سالانہ رپورٹ، جو ستم ظریفی سے، نومبر میں ہی جاری ہوئی ہے، اس رپورٹ میں یہ پایا گیا کہ صرف 2024 میں چین نے اتنی نئی صلاحیت کا اضافہ کیا ہے جو پورے امریکہ کے برقی گرڈ کے ایک تہائی کے برابر ہے، جبکہ امریکہ کی جانب سے بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب پوری کرنے میں جدوجہد کی جا رہی ہے۔

یہ احکامات صدر کے نشاندہی کردہ "توانائی میں خود انحصاری" کے اہداف سے براہِ راست متصادم ہیں۔ ملکی بجلی کی پیداوار کے گیگاواٹس کا راستہ روک کر اور ہزاروں ملازمتیں ختم کرتے ہوئے، آپ غیر ملکی توانائی کی مارکیٹس اور غیر مستحکم سپلائی چینز پر انحصار بڑھا رہے ہیں۔ آپ توانائی میں خود مختار قوم بنانے کا دعویٰ نہیں کر سکتے، جب کہ آپ اس کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کو بھی فعال طور پر ختم کر رہے ہیں۔

خود مختار ماہرین اور ریاستی حکام نے دستاویزی طور پر واضح کیا ہے کہ اس صلاحیت کے بغیر ہمارا خطہ بجلی کی ترسیل میں عدم استحکام اور مستقبل میں ممکنہ بلیک آؤٹس کے خطرات سے دوچار ہو گا۔ ایسا گرڈ جو فوسل فیولز پر حد سے زیادہ انحصار کرتا ہو، ایک کمزور ہدف ہوتا ہے اور اس کی لاگت زیادہ ہوتی ہے جس کا بوجھ ہمارے رہائشیوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ آف شور توانائی پہلے ہی ہمارے گرڈ کو کم قیمت پر درکار بجلی فراہم کر رہی ہے۔ آپ قوم کے تحفظ کا دعویٰ نہیں کر سکتے جبکہ جان بوجھ کر لائٹس بند کی جا رہی ہوں؛ درحقیقت، ان احکامات سے پورے ایسٹ کوسٹ میں قابلِ اعتماد فراہمی کے خدشات بڑھ سکتے ہیں، بار بار بلیک آؤٹس کے امکانات میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور صارفین پر اضافی مالی بوجھ زیادہ ہو سکتا ہے۔

2. "کلاسیفائیڈ" جواز سائنس اور برسوں کی عوامی جانچ کے منافی ہیں۔
جیسے انتظامی اقدامات آپ نے یہاں کیے ہیں، ویسے اقدامات غیر ظاہر شدہ اور خفیہ وجوہات پر مبنی نہیں ہو سکتے، بالخصوص اُس وقت جب ہزاروں ملازمتیں اور توانائی کے اہم پروجیکٹس داؤ پر لگے ہوں۔ اس کے باوجود، آپ کے خط میں اس اچانک فیصلے کی وجہ کے طور پر "مخالف ٹیکنالوجیز" سے متعلق غیر ظاہر شدہ "نئی کلاسیفائیڈ معلومات" کا بالواسطہ حوالہ دیا گیا ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ہماری کلیئرنس رکھنے والی متعلقہ ٹیم کے لیے فوری طور پر ایک کلاسیفائیڈ بریفنگ فراہم کی جائے، تاکہ اس نشاندہی کردہ شواہد اور اس نام نہاد جواز سے متعلق تمام معلومات کا جائزہ لیا جا سکے۔

یہ بات ناقابلِ یقین ہے کہ ایسے اہم اور بڑے پروجیکٹس، جو DoD سمیت متعدد وفاقی جائزوں اور طریقہ ہائے کار کے تحت گزر چکے ہوں، وہ اچانک نئے، ٹھوس اور غیر متوقع خطرات پیش کرنے لگیں۔ اس نوعیت کے بے قاعدہ، غیر متوقع اور غیر معقول اقدامات حکومت کرنے کا طریقہ نہیں ہوتے، اور نہ ہی مستقبل میں کئی دہائیوں بعد کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کی منصوبہ بندی کے لیے موزوں ہیں۔

لہٰذا، اس بریفنگ میں ہم باضابطہ طور پر درج ذیل مخصوص معلومات کی فراہمی کا مطالبہ کرتے ہیں:

- نومبر 2025 کے نشاندہی کردہ "اضافی جائزے" میں BOEM اور DoD کی جانب سے طے کیے گئے مخصوص قومی سلامتی کے خطرات کی واضح تفصیل؛

- اُن خطرات سے متعلق تمام معلومات، یا اُن معلومات کا خلاصہ؛
- کسی منصوبے کے وہ مخصوص اجزاء، اگر کوئی ہیں، تو ان کی نشاندہی کی جائے، جن کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ ان خطرات کا سبب بنتے ہیں؛
- اس بات کی وضاحت کہ سابقہ وسیع جائزوں کی روشنی میں یہ "جائزہ" ان پروجیکٹس پر کس طرح لاگو ہوتا ہے؛
- اس بات کی وضاحت کی جائے کہ نومبر میں ان مبینہ خطرات کی "دریافت" کے فوراً بعد یہ معلومات ریاستوں کو کیوں فراہم نہیں کی گئی تھیں۔

آپ امریکی محکمۂ توانائی (U.S. Department of Energy) کی 2024 کی ایک رپورٹ کا حوالہ دے کر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ریڈار میں تخفیفی اقدامات سے "اہداف نظر انداز" ہو جاتے ہیں۔ اسی رپورٹ، Mitigating Wind Turbine Radar Interference، میں یہ نتیجہ بھی اخذ کیا گیا ہے کہ "متبادل ریڈار اور انفِل ریڈار کے حل کے طریقے خراب شدہ ریڈار کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں ... انفِل ریڈار میں کم کچرا ہوتا ہے اور بہتر کارکردگی سامنے آتی ہے ... [اور] یہ ایک قابلِ عمل تخفیفی حل کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔" اگر "کچرا" واقعی کوئی حقیقی خطرہ ہوتا، تو یہ ہمارے ساحلی پانیوں میں موجود تیل کے ہزاروں رِگز اور دیگر سمندری بنیادی ڈھانچوں پر بھی لاگو ہونا چاہیئے تھا۔

جیسا کہ رپورٹ میں خود نشاندہی کی گئی ہے، روایتی ریڈار کے لیے زمین کا خم ایک طبعی ریڈار والا افق بنا دیتا ہے۔ آپ اُن اشیاء سے پیدا ہونے والے "کچرے" کا حوالہ دے رہے ہیں جنہیں زیادہ تر زمینی ریڈار دیکھ ہی نہیں سکتے، کیونکہ زمین گول ہے۔ طویل فاصلے تک افق کے پار کام کرنے والے ریڈار سسٹمز کے لیے بھی یہ دلیل اسی طرح کمزور ہے، جیسا کہ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے۔ یہ نظام ریڈار میں مداخلت کو کم کرنے کے لیے سگنل پروسیسنگ الگورتھمز اور دیگر تکنیکوں کا استعمال کرتے ہیں۔ درحقیقت، موجودہ وفاقی انٹرایجنسی ونڈ ٹربائن ریڈار انٹر فیرنس میٹیگیشن اسٹریٹیجی (Federal Interagency Wind Turbine Radar Interference Mitigation Strategy) واضح طور پر اس بات کا مطالبہ کرتی ہے کہ "مستقبل کی ونڈ انرجی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر ریڈار والی مداخلت دور کی جائے ... جبکہ امریکی فضائی راستوں، قومی سلامتی، شہریوں کی جان و مال، اور حساس ریڈار سسٹمز کا تحفظ برقرار رکھا جائے۔"

DoD سمیت، وفاقی حکومت نے برسوں پہلے آف شور ونڈ پروجیکٹس سے متعلق تمام معلومات کا جائزہ لے لیا تھا۔ فوج کے پاس خدشات اٹھانے اور اعتراض کرنے کا پورا موقع موجود تھا۔ انہوں نے ایسا نہیں کیا، بلکہ اس کے برعکس یہ تصدیق بھی کی کہ قومی سلامتی کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ہو جانے اور تمام جائزے مکمل ہو جانے کے بعد اب کسی خطرے کا دعویٰ کرنا انتہائی غیر معقولیت کی انتہا ہے۔

3. آپ اپنی تاخیر چھپا رہے ہیں۔

8 دسمبر 2025 کو، ڈسٹرکٹ میساچوسٹس کے لیے امریکی ڈسٹرکٹ عدالت (U.S. District Court for the District of Massachusetts) نے آف شور ونڈ کے نئے ترقیاتی کام کو من مانی کے طور پر روکنے کی وفاقی حکومت کی کوشش کو معطل کر دیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر فیصلہ دیا ہے کہ کسی وسیع بنیاد والے جائزے کی تکمیل کے انتظار میں... وفاقی ادارے "درخواستوں پر فیصلہ کرنے سے مکمل طور پر انکار نہیں کر سکتے۔"

آپ کے حالیہ احکامات سے درحقیقت ایک غیر معینہ تاخیر ہو رہی ہے، جسے "قومی سلامتی کے جائزے" کے نام سے چھپایا جا رہا ہے۔ "ڈپارٹمنٹ آف وار" کے تحت کاغذی کارروائی کو ایک نیا برینڈ بنا دینے سے یہ خامی دور نہیں ہوتی؛ بلکہ اس سے محض ایک پیشگی بہانے پر مبنی بدنیتی کا ثبوت ملتا ہے۔

یہ رکاوٹ ڈالنے کا نہیں، قیادت کا لمحہ ہے۔ ہماری صنعتی بنیاد کو کھوکھلا کر کے یا اپنے بجلی کے گرڈ کو ناکامی کے خطرے کی زد میں چھوڑ کر، حقیقی قومی اور معاشی سلامتی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ اس کے لیے تعمیر کرنے کا حوصلہ درکار ہوتا ہے۔

ہم آپ سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ بیوروکریٹک چالوں سے آگے دیکھیں اور اس حقیقی جنگ کو تسلیم کریں جو ہمیں درپیش ہے: یعنی توانائی میں خود انحصاری، معاشی برتری، اور قومی سلامتی کی فوقیت کے لیے عالمی دوڑ۔ ایسی انتظامیہ نہ بنیں جو گھر میں بجلی بند کر کے مستقبل ہمارے مخالفین کے حوالے کر دے۔

ان معطلیوں کو فوری طور پر واپس لیں۔ ہمیں اس عظیم قوم کو توانائی فراہم کرنے کے کام کی طرف دوبارہ لوٹنے دیں۔

مخلصانہ،

Kathy Hochul (کیتھی ہوکل)
گورنر نیو یارک

Maura Healey (مورا ہیلی)
گورنر میساچوسٹس

Ned Lamont (نیڈ لیمونٹ)
گورنر کنیکٹیکٹ

Dan McKee (ڈین مککی)
گورنر رہوڈ آئی لینڈ

نقول بنام:

عزت مآب جناب Pete Hegseth (پیٹ ہیگسیٹھ)، سیکریٹری، امریکی محکمۂ دفاع

عزت مآب جناب Marco Rubio (مارکو روبیو)، سیکریٹری، امریکی محکمۂ خارجہ، قائم مقام مشیر برائے قومی سلامتی

مسٹر Alex Meyer (ایلکس مائر)، ڈپٹی اسسٹنٹ برائے صدر اور ڈائریکٹر وائٹ ہاؤس دفتر برائے مابین حکومتی امور (White House Office of Intergovernmental Affairs)

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں